ہاضمے دار لطیفے



ہنسا ہنسا کر لوٹ پوٹ کر دینے والے

ہاضمے دار لطیفے

مرتب:
محمد حسن چوئیاں

روبی پبلی کیشنز
دکان نمبر 13-الحمد مارکیٹ اردو بازار، لاہور- فون:042-7243301

ڈاکٹر مریض سے: تمہاری نبض تو گھڑی کی طرح باقاعدہ سے چل رہی ہے۔

مریض: آپ کی انگلیاں میری گھڑی پر ہیں۔



راحت (اعجاز سے) تمہیں نزلہ زُکام تھا۔تم نے اس سلسلے میں کیا کیا؟

اعجاز: میں اس سلسلے میں کبھی کبھار ایک آدھ بار چھینک لیتا ہوں۔



ایک آدمی بھرے مجمع میں چلایا۔ مجھے معلوم ہے کل کیا ہوگا۔

لوگ چونک کر بولے، کیا ہوگا؟

وہ آدمی بولا: آج جمعرات ہے کل جمعہ ہوگا۔



ایک نوجوان کو نجومی نے بتایا۔تم چالیس سال غربت کا شکار رہو گے۔

نوجوان نے پوچھا اس کے بعد؟

نجومی نے جواب دیا۔اس کے بعد تم عادی ہو جاؤ گے۔



ڈاکٹر نے دعویٰ کیا تھا کہ چھ ماہ کے اندر اندر میں اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر چل سکوں گا۔

کیا یہ دعویٰ سچ ثابت ہوا، دوسرے ساتھی نے پوچھا ہاں اس نے تین بل بھیجے ہیں اپنی کار بیچنے پر مجبور ہو گیا۔
اور اب پیدل ہوں۔



ایک ماں نے اپنے بچے سے نصیحت کرتے ہوئے کہا: یاد رکھو بیٹا ہم اس دنیا میں دوسروں کی بھلائی کے لئے آئے ہیں۔

بچے نے تھوڑی دیر سوچا پھر بولا۔

اور امی دوسرے یہاں کس لئے آئے ہیں۔



ایک آدمی کی دو بیویاں تھیں جو آپس میں لڑتی رہتیں۔ایک دن وہ آدمی گھر آیا تو وہ لڑ رہی تھیں۔اس نے پوچھا کیوں لڑ رہی ہو۔ایک نے کہا آج بدھ ہے۔دوسری نے کہا آج جمعرات ہے۔ان دونوں نے بہت بحث کی۔اس آدمی نے تنگ آ کر کہا میں

پاگل ہوں جو جمعہ کی نماز پڑھ کے آرہا ہوں۔



استاد طالب علم کو ابتدائی طبی امداد (فرسٹ ایڈ) پر ایک لمبا چوڑا لیکچر دے کر کہنے لگے۔
''فرض کرو میں اسکول آرہا ہوں، باہر کوئی شخص مجھے مکا مار کر گرا دے میرا سر کسی چیز سے ٹکرائے اور میں وہیں گر جاؤں تو تم کیا کرو گے؟''

سب لڑکے خاموش رہے۔ لیکن کلاس کے ایک کونے سے مدھم سی آواز آئی۔
''جناب! ہم چھٹی کریں گے''۔



ایک دوست (دوسرے سے) اسد تم گنجے کیوں ہوئے؟
اسد: کیونکہ مجھے کنگھی کرنا نہیں آتی تھی۔



باپ (بیٹے سے) بیٹا پانچ اور پانچ کتنے ہوتے ہیں؟
بیٹا: پانچ اور پانچ دس ہوتے ہیں۔
باپ: یہ لو دس روپے۔
بیٹا: اگر مجھے پتا ہوتا تو میں بیس کہتا۔



حبیب (عامر سے) انڈے کے فوائد بتاؤ؟
عامر: ویسے تو انڈے کے بے شمار فائدے ہیں۔ لیکن اگر انڈا امتحان میں مل جائے تو نئی کتابوں کا خرچ بچ جاتا ہے۔



ماسٹر نے بچوں سے کہا۔ ''کل میں تم سے ایک سوال کروں گا، تیاری کر کے آنا''۔
دوسرے دن ماسٹر نے بچوں سے پوچھا۔ بتاؤ ''تمہارے سر پر کتنے بال ہیں؟''
ایک لڑکے نے کہا ''دو کروڑ، ساٹھ لاکھ، پانچ ہزار دو سو بیالیس''۔
''یہ تم نے کیسے گنے؟'' ماسٹر نے کہا۔
جناب! یہ دوسرا سوال ہے میں نے ایک ہی سوال کی تیاری کی تھی۔ لڑکے نے جواب دیا۔



ڈاکٹر (مریض سے):''آپ ناشتے میں کیا پیتے ہیں، چائے کافی یا دودھ؟''
مریض:''رہنے دیں ڈاکٹر صاحب تکلف نہ کریں''۔



استاد:''چیئر مین کسے کہتے ہیں؟''
شاگرد:''کرسیاں بنانے والے کو''۔



گاہک (مینجر سے)اف!میں نے ایک گھنٹے پہلے مرغ کا آرڈر دیا تھا۔
مینجر: جناب صبر کریں۔پڑوسیوں کا مرغ پکڑنا آسان نہیں ہے۔



دوست: آپ کا ناول کس نے چھاپا؟
ادیب: میں نے خود چھاپا۔
دوست: کچھ بِکا بھی؟
ادیب: کیوں نہیں میرا مکان اور سائیکل دونوں بک گئے۔



باپ بیٹے سے: جب میں چھوٹا تھا تو جھوٹ نہیں بولتا تھا۔
بیٹا:تو ابا جان آپ نے یہ کام کب سے شروع کیا۔



استاد: شاگرد سے دنیا میں شرح اموات کیا ہے؟
شاگرد:سو فیصد۔
استاد:وہ کیسے؟
شاگرد:اس لئے کہ جو یہاں پیدا ہوتا ہے ایک دن مرتا ضرور ہے۔



ڈاکٹر مریض سے: منہ کھولو۔
مریض: منہ کھولتے ہوئے۔آ۔
ڈاکٹر: ذرا زیادہ کھولو۔
مریض: آ۔

ڈاکٹر: اور زیادہ کھولو۔

مریض: کیا میرے منہ میں بیٹھنا ہے۔



14 اگست کے دن ایک صاحب تقریر کر رہے تھے کہ قائداعظم کا سب سے بڑا احسان پاکستان ہے۔
پیچھے سے آواز آئی آدھا تو ہم نے اتار دیا ہے اور باقی اتارنے کی کوشش کر رہے ہیں۔



ایک کنجوس شخص کا رومال گم ہو گیا، اس نے رومال کی قیمت پوری کرنے کے لئے چار پانچ دن شیو نہیں کیا۔
اس کے چھوٹے بیٹے کو اس بات کا پتا چل گیا، اتفاق سے ایک دن دونوں باپ بیٹا بازار جا رہے تھے کہ بیٹے کی نظر ایک سکھ پر پڑی۔
سکھ کی بڑی داڑھی دیکھ کر بیٹے نے باپ سے پوچھا کیا اس شخص کا تولیہ گم ہو گیا ہے۔



ڈاکٹر نے مریض کا معائنہ کرنے کے بعد کہا۔ ''یہ تو مر چکا ہے۔''
مریض کے گھر والے رونے لگے تو مریض نے آنکھیں کھول کر پانی مانگا تو گھر والوں نے کہا۔ ''خاموش تم مر چکے ہو تم کیا ڈاکٹر سے زیادہ جانتے ہو؟''



ایک صاحب کھانے کے بہت شوقین تھے، کسی دعوت میں اتنا کھا گئے کہ پیٹ میں درد ہو گیا، بیوی نے کہا۔ ''دوا کھالو، درد دور ہو جائے گا''۔
وہ صاحب جلدی سے بولے۔ ''دوا کھانے کی گنجائش ہوتی تو ایک آدھ لقمہ اور کھالیتا''۔



ایک شخص نے فقیر سے کہا۔ ''تم کل لنگڑے بن کر بھیک مانگ رہے تھے اور آج اندھے بن کر بھیک مانگ رہے ہو؟''
فقیر نے جواب دیا۔ ''آج کل سائنس ترقی پر ہے اور روزانہ نئے تجربے ہو رہے ہیں، میں بھی تجربہ کر کے دیکھ رہا ہوں کہ کس طرح زیادہ بھیک ملتی ہے''۔



ایک آدمی نے دوسرے سے پوچھا۔ ''ریل میں سفر کرتے ہوئے کس طرف منہ کر کے نماز پڑھنی چاہیے؟''
''جس طرف تمہارا سامان رکھا ہو''۔ دوسرے نے جواب دیا۔



باپ (جنید سے) بیٹاغم نہ کرو۔تمہاری تقدیر میں فیل ہونا لکھا تھا تو تم فیل ہو گئے۔

جنید: تب تو اچھا ہوا ڈیڈی! میں نے پڑھائی میں محنت نہیں کی ورنہ ساری محنت بیکار جاتی۔



استاد: (شاگرد سے) بتاؤ دنیامیں خطرناک چیز کون سی ہے؟

شاگرد: جناب آپ کا دایاں ہاتھ ہے۔



ایک لڑکے کے والد نے پڑھائی میں اس کی خراب کارکردگی پر اسے بہت برا بھلا کہا۔اس لڑکے نے تنگ آ کر اخبار میں اشتہار دیا۔کیا کوئی صاحب جو 1921ء میں میرے والد جیمز ہل کے ساتھ پڑھتے تھے۔مجھے بتائیں گے کہ انہیں کلاس میں کس قسم کے گریڈ ملا کرتے تھے؟



نیویارک میں قتل ہو گیا۔قاتل نے اپنے وکیل کو شکاگو میں ٹیلی گرام بھیجا کہ میری مدد کو آؤ۔آج صبح میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔وکیل نے فوراً جواب بھیجا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے؟ آج شام ہی دو چشم دید گواہوں کے ساتھ پہنچ رہا ہوں۔



نرس نے اسپتال میں کم سن حسن کا منہ لٹکا ہوا دیکھا تو پوچھا کیا بات ہے بیٹا؟ کیا تمہیں اپنی نئی چھوٹی سی بہن اچھی نہیں لگی؟ اچھی تو ہے، حسن نے بدستور بجھے بجھے انداز میں کہا، لیکن دراصل پرسوں میرے دوست فرحان کے ہاں بھی چھوٹی بہن پیدا ہوئی ہے۔وہ سمجھے گا میں نے اس کی نقل کی ہے۔



استاد نے شاگرد سے پوچھا۔

''بتاؤ چائے نقصان دہ ہے یا فائدہ مند؟''

شاگرد نے جواب دیا۔''اگر پلانی پڑے تو نقصان دہ اور اگر مفت میں مل جائے تو فائدہ مند''۔



الیکشن کا دور تھا۔امیدوار گھر گھر جا کر ووٹ مانگ رہے تھے۔ایک امیدوار نے کسی گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا تو ایک بچہ باہر آیا۔ اس نے بچے سے پوچھا۔

''بیٹے! تمہارے ابو قومی پارٹی میں ہیں یا اسلامی اتحاد میں؟

بچے نے معصومیت سے جواب دیا۔

''جی میرے ابو باتھ روم میں ہیں''۔



شوہر نے بیوی سے پوچھا۔

''بیگم! آخر تم نے یہ کیسے اندازہ لگایا کہ ہمارا منا بڑا ہو کر سیاستدان بنے گا؟''

''ہمارا منا ایسی باتیں کرتا ہے جو کانوں کو تو بھلی معلوم ہوتی ہے لیکن ان کا مطلب کچھ نہیں ہوتا۔'' بیوی نے جواب دیا۔



فقیر: خدا کے نام پر ایک روپیہ دے دو بابا!

راہ گیر: اچھے بھلے ہٹے کٹے ہو۔ کوئی کام کیوں نہیں کرتے؟

فقیر: میں نے ایک روپیہ مانگا ہے۔ مشورہ نہیں مانگا۔



ایک بیوقوف (اپنے دوست سے) ''کسی نے میری بھینس چرالی ہے مگر اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا''۔

دوست: ''وہ کیوں؟''

''اس لئے کہ آج صبح ہی میں نے اس کا دودھ نکال لیا تھا''۔



گرمیوں کے دنوں میں ایک بوڑھی عورت چھت پر سو رہی تھی۔ اسے مچھر بہت تنگ کر رہے تھے۔ اتنے میں بادل آئے اور بارش ہونے لگی۔ بوڑھی عورت چارپائی اور اپنا بستر لے کر کمرے میں آ کر لیٹ گئی۔ اتفاق سے کمرے کے اندر ایک جگنو کہیں سے آ گیا۔ جگنو کو دیکھ کر بوڑھی عورت چلا اٹھی۔ ''کم بختو اب بیٹری جلا جلا کر مجھے ڈھونڈ رہے ہو''۔



ایک دفعہ ایک بچے نے اپنے والد سے پوچھا۔ ''کیا یہ صحیح ہے کہ والدین کا علم بچوں سے زیادہ ہوتا ہے؟''

''بالکل'' باپ نے جواب دیا۔

''تو پھر ریڈیو مارکونی کے باپ نے کیوں ایجاد نہیں کیا؟'' بیٹے نے جواب دیا۔



استاد (شاگرد سے): ''تم جغرافیہ یاد کر کے آئے ہو؟''

شاگرد۔ ''نہیں جناب!''

استاد (غصے سے) ''کیوں؟''

شاگرد: ''کل جلسے میں ایک سیاسی رہنما کہہ رہے تھے کہ ہم جلد ہی دنیا کا نقشہ بدل دیں گے۔ میں نے سوچا کہ میں نیا جغرافیہ ہی یاد کرلوں گا''۔



کچھ گرنے کی زوردار آواز سن کر ایک کسان جلدی سے گھر سے باہر نکلا۔ اس نے دیکھا سڑک کے کنارے گھاس کا ایک بڑا سا گٹھر پڑا ہوا ہے اور بارہ تیرہ سال کا لڑکا قریب بیٹھا رو رہا تھا۔ پریشانی کی کوئی بات نہیں کسان نے اسے تسلی دی آؤ میرے ساتھ اندر چلو کھانے کا وقت ہے پہلے اطمینان سے کھانا کھاؤ، ٹھنڈا پانی پیو، پھر آ کر گٹھر اٹھالیں گے۔ لڑکا اس کے ساتھ اندر گیا ٹھنڈے پانی، کھانے اور چائے وغیرہ سے تواضع کے وقت بار بار یہی کہتا رہا آج تو ابا غصے سے پاگل ہو جائیں گے، بہت ماریں گے مجھے۔ کسان نے پوچھا ابا کیوں ماریں گے تجھے۔ اس لئے وہ باہر گھاس کے گٹھر کے نیچے دبے ہوئے ہیں لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔



شاہد: آصف تمہارا سر کیوں گنجا ہو رہا ہے؟
آصف: کچھ نہیں، فکر سے ہو رہا ہے۔
شاہد: تمہیں فکر کر بات کی ہے؟
آصف: سر گنجا ہونے کی......



فقیر گرج دار آواز میں۔ ''اللہ کے نام پر ایک روپیہ''۔
آدمی نے ڈر کر روپیہ دے دیا تو فقیر نے کہا۔ ''اب مانگ کیا مانگتا ہے؟''
آدمی بولا: ''میرا روپیہ واپس کردو''۔



ایک بے وقوف بارش کے بعد گھر سے نکلتا ہے تو ایک آدمی سے پوچھتا ہے۔ یار یہ پانی کیون کھڑا ہے۔
آدمی: پانی کو بیٹھنے کی جگہ نہیں ملی۔



ایک بچہ گہری سوچ میں بیٹھا انگوٹھا چوس رہا تھا، اس کی امی نے پوچھا۔ ''بیٹا کیا سوچ رہے ہو؟''
بچے نے جواب دیا: ''امی میں سوچ رہا ہوں کہ اگر میرے پاس چوسنے والا انگوٹھا نہ ہوتا تو میں کیا کرتا؟''



بچے نے معصومیت سے سوال کیا سر کیا یہ درست ہے کہ بچے قوم کا سرمایہ ہیں اور ملک وقوم کا تابناک مستقبل ہیں۔ ''بالکل'' استاد نے جواب دیا تم نے بالکل ٹھیک سنا پڑھا ہے۔ بچے نے جواباً کہا سر! پھر حکومت اس سرمائے میں اضافے سے پریشان کیوں ہے؟



جج (ملزم سے) لیڈی ڈاکٹر کہہ رہی تھی کہ تم نے اس سے طنزیہ گفتگو کی ہے؟

ہرگز نہیں، جج صاحب! ملزم نے جواب دیا۔

دراصل وہ مجھے اس طرح ہدایات دے رہی تھی جیسے میری بیوی دیتی ہے، حسب عادت بے خیالی میں میرے منہ سے بالکل ٹھیک میری جان۔



مہمان میزبان سے: میں نے کئی بار دنیا کی سیر کی ہے۔

میزبان پھر تو آپ جغرافیہ سے اچھی طرح واقف ہوں گے۔

مہمان۔ چار پانچ دن قیام کیا۔ زیادہ واقف نہیں ہوں۔ بڑا خوبصورت شہر ہے۔



ایک دوست: سونے کے دانت کیوں لگوائے جاتے ہیں۔

دوسرا: تاکہ مسکراہٹ قیمتی نظر آئے۔



استاد: باقی لڑکوں نے دودھ پر دو صفحات کا مضمون لکھا اور تم نے اب تک صرف ایک سطر لکھی ہے کیوں؟

شاگرد؛ جناب! میں خالص دودھ پر مضمون لکھ رہا ہوں۔



کارخانے دار: ہم آپ کو تین ہزار روپے ماہانہ تنخواہ دیں گے ایک سال بعد آپ کی تنخواہ پانچ ہزار کر دی جائے گی۔

امیدوار: تب میں اس ایک سال کے بعد آؤں گا۔



ایک اندھا آدمی پولیس میں بھرتی ہونے کے لئے گیا، آفیسر نے اس سے کہا تم تو اندھے ہو تو تمہیں بھلا کس مقصد کیلئے پولیس میں بھرتی کیا جا سکتا ہے۔ اندھے نے فوراً جواب دیا۔

اندھا دھند فائرنگ کیلئے۔



ایک دوست دوسرے دوست سے: ''آج صبح ریڈیو پر گمشدگی کا علان سن کر میری منہ مین پانی آ گیا۔
دوسرا دوست! ''گم ہونے والا کیا سموسہ تھا؟''
پہلا دوست: ''نہیں اس کا اعلان اس طرح ہو رہا تھا بچے نے بسکٹی رنگ کی شرٹ پہن رکھی ہے اور چاکلیٹی رنگ کی پینٹ پہنی ہوئی ہے۔



ایک گاؤں کا چوہدری تقریر شروع کرتے ہوئے بولا: آج میری تقریر کا عنوان ہے۔
سادہ لوح دیہاتی بولا۔ ''چوہدری صاحب صاف صاف کیوں نہیں کہتے کہ حقے پر تقریر کرنی ہے۔



ڈاکٹر: ''میری فیس سو روپے ہے''۔
مریض: ''ڈاکٹر صاحب کیا مجھے بھی سو روپے دینے پڑیں گے مجھ سے تو اس محلے میں بیماری کی وبا پھیلی ہے مجھے کچھ تو رعایت ملنی چاہیے۔



ایک لڑکے نے اپنے دوست سے کہا دیکھو میرے دانت موتیوں کی طرح سفید ہیں۔
دوسرا بولا: ارے یہ کون سی بڑی بات ہے میرے دانت دیکھو سونے کی طرح پیلے ہیں۔



ایک کنجوس نے وکیل سے مشورہ کرنے کے بعد اسے معاوضے کے طور پر ایک روپیہ دیا وکیل نے جل کر پوچھا۔ ''یہ میرے منشی کیلئے ہے یا میرے لئے اور چپڑاسی کیلئے؟ کنجوس نے بھرپور اعتماد سے جواب دیا۔
تم تینوں کیلئے۔



ہوٹل کا مینجر: خان صاحب آپ نے بیس روٹیاں کھائی ہیں۔
خان صاحب: نہیں برادر ہم نے انیس روٹی کھایا ہے۔
مینجر ضد کرتا رہا تو خان صاحب نے تنگ آ کر کہا۔ ہم انیس بیس نہیں جانتا، اب ہم پھر سے کھانا شروع کرتا ہے اور تم گنتے جانا۔



بچہ دکاندار سے: آپ کے پاس چینی ہے۔

دکاندار: جی ہے۔

بچہ: آپ کے پاس سوجی ہے۔

دکاندار: جی ہے۔

بچہ: بڑے معصوم انداز سے۔ تو پھر آپ حلوہ کیوں نہیں پکاتے؟



ایک نشئی، نشے میں دھت ٹیکسلا چوک میں کھڑا ہو کر ٹیکسی والے سے مخاطب ہوا، مجھے ٹیکسلا چوک جانا ہے۔ کتنے روپے لو گے۔
ٹیکسی ڈرائیور کچھ دیر سوچنے کے بعد بولا۔ پچاس روپے۔
نشئی بولا: ٹھیک ہے جائز مانگے ہیں اور ٹیکسی میں بیٹھ گیا۔
ٹیکسی ڈرائیور نے گاڑی اسٹاٹ کی اور کھڑی گاڑی کو زور سے ریس دی اور ایک منٹ کے بعد ڈرائیور بولا لو جناب ٹیکسلا چوک آ گیا ہے۔

نشئی بولا: لو جناب! اپنا کرایہ پچاس روپیہ میری ایک بات لازمی ماننا کہ گاڑی ذرا آہستہ چلایا کرو۔



ایک صاحب نئے نئے عرب ممالک میں رہ کر آئے تو لوگوں کے سامنے شوخیاں بگھارتے کہ میں عربی بہت اچھی سیکھ گیا ہوں، ایک شخص نے ان کا امتحان لینے کی غرض سے پوچھ ہی لیا کہ چلیں اگر آپ عربی اچھی سیکھ گئے ہیں تو یہ بتائیں کہ عربی میں ''ٹھنڈے شوربے'' کو کیا کہتے ہیں۔ وہ صاحب کچھ دیر سوچتے رہے اور سر کھجاتے رہے پھر بولے: ''دراصل عرب لوگ شوربے کو ٹھنڈا ہونے ہی نہیں دیتے، گرم گرم ہی کھا لیتے ہیں۔



ایک افیمی (دوسرے سے) یار رات کو سورج کیوں نہیں نکلتا؟

دوسرا: بھئی کس نے کہا کہ سورج نہیں نکلتا:

پہلا: نظر تو نہیں آتا۔

دوسرا: ارے بے وقوف اندھیرا جو ہوتا ہے نظر کیسے آئے گا۔



ایک دیہاتی کے پاس ایک انگریز بطور مہمان ٹھہرا۔ دیہاتی نے مکئی کی روٹی پر ساگ رکھ کر دیا۔

انگریز نے ساگ کھا کر روٹی واپس کر دی اور کہا، یہ اپنی پلیٹ لے لو۔



استاد شاگرد سے: ''وہ گیا اور ایسا گیا کہ بس گیا ہی گیا'' کا انگریزی میں ترجمہ کرو۔

شاگرد: ''He Went اور ایسا Went کہ بس Went ہی Went۔



ڈاکٹر (نرس سے) وہ کنجوس مریض اب کس بات پر ناراض ہو رہا ہے۔
نرس: اس بات پر کہ وہ دوائیں ختم ہونے سے پہلے ہی صحت یاب ہو گیا۔



جیلر: (قیدی سے) تمہیں جیل سے کوئی شکایت تو نہیں ہے۔
قیدی: جی ہاں باہر نکلنے کا راستہ ہی نہیں ہے۔



ایک کنجوس باپ کے بیٹے نے صبح اپنے باپ کو بتایا کہ اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ سو سو کے نوٹ گن رہا ہے۔ کنجوس باپ نے کہا گن کیوں رہے تھے، بینک میں جمع کرا دیتے۔



استاد (شاگرد سے) بتاؤ سورج سے ہمیں کیا فائدہ ہوتا ہے؟
شاگرد: جناب دو مہینوں کی چھٹیاں۔



بیٹا (باپ سے) سورج زمین سے کتنے فاصلے پر ہے۔
باپ: مجھے نہیں پتہ۔
بیٹا: (منہ بناتے ہوئے) آپ کی لاعلمی کی سزا کل مجھے اسکول میں ملے گی۔



ایک دفعہ چند لڑکوں کا ایک انگریز سے سامنا ہوا۔ ایک لڑکے نے انگریزی میں باتیں کرنا شروع کیں۔ انگریز نے اسے تھپڑ دے مارا۔
دوسرے لڑکوں نے مارنے کی وجہ پوچھی تو انگریز نے جواب دیا۔ اس لئے مارا کہ اتنی انگریزی آتی ہے تو امریکہ کیوں نہیں آتے؟



ایک دوست (دوسرے دوست سے) ''کیا تم نے اس شخص کے بارے میں پڑھا جس نے دیوار کے اس پار دیکھنے والی چیز ایجاد کی ہے؟''
دوسرا دوست...... ''نہیں لیکن وہ کون سی چیز ہے جس سے دیوار کی دوسری طرف دیکھا جا سکتا ہے؟''

پہلا ندیم: ''کھڑکی''۔



بچہ (دکاندار سے) اس پنسل کی کیا قیمت ہے؟

دکاندار...... ''کون سی؟''

بچہ...... یہ ''دوروپے والی''۔



ماں...... باورچی خانے میں مت جانا وہاں جن بھوت رہتے ہیں۔

منا...... ''تو پھر پھل اور مٹھائیاں وہ کھا جاتے ہیں اور آپ مجھ پر شک کرتی ہیں''۔



الیکشن کے زمانے میں ایک سیاست دان ہسپتال کے احاطے میں ٹہل رہا تھا کہ نرس نے آکر مبارکباد دی اور کہا: ''آپ کے تین جڑواں بچے پیدا ہوئے ہیں''۔

سیاستدان خیالات سے چونکا اور جلدی سے بولا: ''یہ نہیں ہوسکتا ہے...... دوبارہ گنتی کراؤ''۔



''کیا موت کے بعد زندگی پر یقین رکھتے ہو؟'' مالک نے آفس بوائے سے سوال کیا۔

''ہاں جناب...... بالکل''۔

''آہ! کل جب تم اپنے دادا کے جنازے میں شرکت کے لئے گئے ہوئے تھے۔ تو وہ تمہاری تلاش میں یہاں آئے تھے''۔



انسپکٹر...... (سپاہی سے) ''تم نے چور کو گرفتار کیا؟''

سپاہی ''چور گرفتار نہیں ہوسکا اس کی انگلیوں کے نشان مل گئے ہیں''۔

انسپکٹر...... ''کہاں ہیں وہ؟''

سپاہی ''جی میرے گال پر''۔



دو بے وقوف عجائب گھر گئے۔ انہوں نے انسان کا ایک ڈھانچہ دیکھا جس پر لکھا تھا کہ 1580ء ایک نے دوسرے سے کہا ''لگتا ہے جیسے یہ شخص کسی ٹرک کے نیچے آکر مر گیا ہو؟''

دوسرا بولا...... ''شاید اسی لئے عجائب گھر والوں نے ٹرک کا نمبر بھی لکھ دیا ہے''۔



ایک شخص سمندر میں غوطے لگانے لگا۔ایک نوجوان نے اسے بچالیا۔اس شخص نے خوش ہو کر کہا۔
''جی چاہتا ہے تمہیں پچاس روپے انعام دوں،لیکن میرے پاس سو روپے کا نوٹ ہے''۔
''کوئی بات نہیں میں آپ کو پھر ایک بار ڈوبنے سے بچا سکتا ہوں''۔



باپ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا''بیٹا!میری نصیحت یاد رکھو کہ تم کبھی شادی نہ کرنا''۔
بیٹا:''ابا میں خود بھی عمل کروں گا اور اپنے بیٹوں کو بھی عمل کرنے کا کہوں گا''۔



باپ (بیٹے سے)''کہو ننھے!آج سکول میں کیسے رہے؟''
بیٹا......''سب سے اونچا''۔
باپ......''اچھا کمال ہے''۔
بیٹا......''جی ہاں تمام دن کرسی پر کھڑا رہا''۔



مریض......''ڈاکٹر صاحب!مجھے دیکھئے میں ماؤتھ آرگن بجا رہا تھا کہ غلطی سے اسے نگل گیا''
ڈاکٹر......''شکر کرو تم پیانو نہیں بجا رہے تھے۔



ایک خاتون نے اپنے شوہر کا درجہ حرارت تھرمامیٹر پر غلط پڑھ لیا۔اس نے گھبرا کر ڈاکٹر کو فون کیا کہ ڈاکٹر صاحب فوراً پہنچ جائیے میرے شوہر کا درجہ حرارت 117 ہے۔
ڈاکٹر نے کہا محترمہ!''اگر یہ صحیح ہے تو میرے آنے کا کوئی فائدہ نہیں جلد از جلد فائر بریگیڈ کو بلائیے''۔



ایک شیر جنگل میں چہل قدمی کر رہا تھا کہ ایک گیدڑ آ گیا۔شیر نے اس سے پوچھا۔''جنگل کا بادشاہ کون ہے؟''
گیدڑ بولا۔''آپ ہی ہیں''۔
شیر زیادہ نشے میں آ گیا اور ایک ہاتھی سے بھی یہی سوال کر ڈالا۔ہاتھی نے شیر کو سونڈ میں لپیٹ کر دو تین چکر دیئے اور پھر ایک درخت کے تنے پر دے مارا۔
شیر کراہتا ہوا بولا۔''اگر تمہیں اس سوال کا جواب نہیں آتا تو کوئی بات نہیں غصہ تو نہ کرو''۔



گائیڈ (سیاح سے) ''جو بھی اس راستے سے پہاڑ پر آیا آج تک واپس نہیں آیا''۔

سیاح گھبرا کر بولا۔ ''کک...... کیا مطلب؟'' ''پھر وہ کہاں گیا؟''

گائیڈ...... ''دوسری طرف آسان راستے سے اتر گیا''۔



ایک دوست: (اپنے شاعر دوست سے) ''سنا ہے تم ان دنوں اپنی یادداشتیں لکھ رہے ہو؟''

شاعر: ''یہ بات درست ہے''۔

دوست: ''تو کیا تم اس مقام پر پہنچ گئے ہو، جب تم نے مجھ سے دو سال پہلے چھ سو روپے ادھار لئے تھے؟''



مالک: (نوکر سے) ''تم نے مچھلی دھو کر کیوں نہیں پکائی؟''

نوکر: ''جناب دھونے کی کیا ضرورت ہے۔ مچھلی پانی میں ہی تو رہتی ہے''۔



ایک ملک کا وزیر محافظوں کی نگرانی میں ایک چھوٹے جلسے میں تقریر کر رہا تھا۔ یکایک پنڈال کے باہر ایک گدھے نے ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا شروع کر دیا۔ وزیر نے تقریر جاری رکھی۔ اس پر پیچھے سے آواز آئی:

''ایک وقت میں ایک جناب''۔



جج نے ملزم سے پوچھا: ''تم نے اکیلے چوری کی؟''

ملزم نے جواب دیا: ''ہاں جناب! اس دور میں بھروسے کا آدمی کہاں ملتا ہے''۔



ایک کمپنی میں امیدواروں کا تحریری امتحان ہونا تھا۔ فرم کے افسر نے دیکھا کہ سارے امیدوار بڑی بڑی سفارشیں لائے ہیں۔ جتنی اسامیاں خالی تھیں اتنے ہی امیدوار ہیں۔ افسر نے بڑے سوچ بچار کے بعد ایک پرچہ تیار کیا تاکہ سفارشی لوگ اسے پُر کر کے منتخب ہو جائیں۔ پرچہ پر درج ذیل سوال درج تھے:

1- چاندی کا ڈالر کس دھات سے تیار ہوتا ہے؟

2- نو بجے کی خبریں کس وقت لگتی ہیں؟

3- لندن میں لال رنگ کی بسوں کا کلر کون سا ہے؟

4- پیرس کے ایفل ٹاور کو کیا کہتے ہیں؟



ایک آدمی اپنے دوست کی شادی میں گیا۔ایک گھنٹے تک تو اسے صرف پانی ہی ملتا رہا۔پانی کا چھٹا گلاس پی کر اس نے تنگ آ کر دوست سے کہا: ''جلدی سے کھانا لے آؤ۔پانی میرے گلے میں پھنس گیا ہے''۔



ایک بیوقوف دوسرے سے: ''اگر تم یہ بتاؤ کہ میری جھولی میں کیا ہے تو میں یہ انڈے تمہیں دے دوں گا''۔

دوسرا بےوقوف: ''اچھا ذرا سوچنے دو''۔

پہلا بیوقوف: ''اگر تم یہ بھی بتا دو کہ یہ انڈے کتنے ہیں تو دس کے دس تمہیں دے دوں گا''۔

دوسرا بےوقوف: ''تم ہمیشہ ایسے ہی مشکل سوال پوچھتے ہو''۔



جنگل میں کسی جانور نے کینگرو سے کہا: ''تمہارا بچہ کہاں ہے؟''

کینگرو نے نیچے دیکھا اور چیخ ماری۔''ہائے میری جیب کٹ گئی''۔



ایک دوست دوسرے سے: ''تم کس دن پیدا ہوئے؟''

دوسرا دوست: ''اتوار کے دن''۔

پہلا دوست: ''چل جھوٹے اس دن تو چھٹی تھی''۔



استاد: (شاگرد سے) ''بحرا لکاہل کسے کہتے ہیں؟''

شاگرد: ''جو بہرا اور کاہل ہو، اسے بحرا لکاہل کہتے ہیں''۔



ڈاکٹر نے مریض سے کہا: ''صحت کے لئے ضروری ہے کہ ہم پھل کے ساتھ ان کے چھلکے بھی کھائیں''۔

''ویسے آپ کا پسندیدہ پھل کون سا ہے؟''

''ناریل'' مریض نے کچھ سوچ کر جواب دیا۔



ایک صاحب اپنے بچوں کے ساتھ چڑیا گھر گئے گائیڈ سے کہا۔''ہمیں زرافہ دکھائیے''، عجیب جانور ہوتا ہے۔'' گائیڈ نے ان کے بچوں کی گنتی کر کے پوچھا۔''کیا یہ بیس بچے آپ کے ہیں؟''

’’جی ہاں‘‘اس نے جواب دیا۔

’’خوب تو پھر آپ ذرا ٹھہریں، میں زرافہ کو لے کر آتا ہوں وہ خود آپ کو دیکھنا پسند کرے گا‘‘۔



میاں خوش شکل تھا۔ بیوی بے حد بدصورت تھی۔ایک روز شوہر نے کہا۔’’ہم دونوں جنتی ہیں‘‘۔

’’وہ کیسے؟‘‘بیوی نے حیرت سے پوچھا۔

’’وہ ایسے کہ تم مجھے دیکھ کر شکر کرتی ہو اور میں تمہیں دیکھ کر صبر کرتا ہوں اور اللہ کا فرمان ہے کہ شاکر اور صابر دونوں جنتی ہیں‘‘۔



ایک بچہ امتحان میں اچھے نمبر لایا تو استاد نے کہا:’’تم تو کمال کے لڑکے ہو‘‘۔

شاگرد بولا:’’جی نہیں...... میں جمال کا لڑکا ہوں‘‘۔



دو پاگل باتیں کر رہے تھے۔ایک پاگل کہنے لگا۔’’یار میں کل مر گیا تھا تم میرے جنازے میں کیوں نہیں آئے تھے؟‘‘

دوسرے پاگل نے کہا:’’یار کمال کرتے ہو میں کل ہی تو پیدا ہوا تھا؟‘‘



بچہ (ٹیلیفون پر)’’آج میرا لڑکا بیمار ہے وہ اسکول نہیں آسکتا۔‘‘

ماسٹر: (آواز پہچان کر)’’اور یہ ٹیلی فون پر کون بول رہا ہے؟‘‘

بچہ: (گھبرا کر)’’ماسٹر صاحب ٹیلیفون پر میرے ابو بول رہے ہیں‘‘۔



ایک شخص نے اندھے فقیر کے کاسے میں سکہ پھینکا،سکہ کاسے میں نہیں گیا، زمین پر گرا اور لڑھکتا ہوا دور چلا گیا۔فقیر نے فوراً اٹھ کر وہ سکہ اٹھالیا۔

بھیک دینے والے نے حیرت سے کہا:’’میں سمجھا تھا تم اندھے ہو‘‘۔

بابا!’’بھلا ہو تیرا میں یہاں روز بیٹھنے والا اندھا نہیں ہوں۔میں تو اس کی جگہ کام کر رہا ہوں وہ تو فلم دیکھنے سینما گیا ہے‘‘۔



محمود نے پولیس انسپکٹر سے کہا:’’جناب! آج کل مجھے خطوط کے ذریعے دھمکیاں مل رہی ہیں‘‘۔

انسپکٹر:’’دھمکی والے خطوط بھیجنا تو جرم ہے،کون بھیج رہا ہے یہ خطوط؟‘‘

محمود:’’انکم ٹیکس والے۔‘‘



چار بے وقوف کہیں جا رہے تھے۔اچانک گولی چلنے کی آواز سنائی دی۔ پہلے بے وقوف نے دوسرے سے کہا: ''گولی تمہیں لگی؟'' اس نے کہ ''نہیں۔'' پھر پہلے نے تیسرے سے پوچھا تیسرے نے بھی کہا ''نہیں'' پھر اس نے چوتھے سے پوچھا تو اس نے بھی نفی میں جواب دیا۔تو پہلا بے وقوف زمین پر گر گیا اور ہنستے ہوئے بولا۔''پھر تو مجھے ہی لگی ہوگی''۔



ایک شخص نے حجامت بنواتے ہوئے حجام سے کہا: ''کیا کبھی گدھے کی حجامت بھی کی ہے؟''

حجام: ''جناب آج یہ پہلا ہی موقع ہے۔پھر کب تشریف لائیں گے''۔



ایک بچہ ٹی وی پر ہاکی کا میچ دیکھ رہا تھا۔آخر وہ تنگ آکر اپنی امی سے بولا۔

''امی آخر یہ ایک گیند کیلئے اتنا کیوں لڑ رہے ہیں یہ اپنی الگ الگ گیند کیوں نہیں لے لیتے''۔



ایک شخص پلیٹ فارم پر ٹہل رہا تھا۔اس نے ایک ڈبے میں بہت موٹا آدمی بیٹھا دیکھا تو قریب جا کر پوچھا۔

''کیوں جناب کیا یہ کمرہ صرف ہاتھیوں کے لئے مخصوص ہے''۔

''جی نہیں۔'' موٹے نے مسکرا کر جواب دیا۔''کتے، بلے، گدھے سب اس میں آسکتے ہیں۔آیئے تشریف لایئے''۔



ایک صاحب دعوت میں بے تحاشا کھائے جا رہے تھے ان کے برابر بیٹھے ہوئے آدمی سے ضبط نہ ہو سکا۔اس نے کہا: ''جناب کھانے کے درمیان پانی بھی پی لیا کرتے ہیں۔'' اس آدمی نے جواب دیا۔''ٹھیک ہے درمیان آئے گا تو پانی بھی پی لیں گے''۔



ایک راہگیر دوسرے راہگیر سے: ''تمہارا جوتا بہت آواز دیتا ہے کیا یہ چوری کا ہے؟''

پہلا راہگیر: ''اگر یہ بات ہوتی تو میرے پتلون اور کوٹ بھی آواز دیتے''۔



بیٹی: ''امی، استانی صاحبہ کہتی ہیں کہ میرے سر میں دماغ کی بجائے بھوسا بھرا ہوا ہے، اگر گائے نے بھوسا کھانا شروع کر دیا تو میرا کیا ہوگا''۔



خالہ: ''ارے تنزیلہ! مجھے جلدی سے پانی پلاؤ میں مری جا رہی ہوں''۔

تنزیلہ۔ (مچل کر) ''خالہ جان مجھے بھی مری لے چلیں نا''۔



ایک دوست: (دوسرے دوست سے) ''دس فٹ اونچی دیوار پر گھاس رکھی ہے، بتاؤ گدھا کیسے کھائے گا؟''
دوسرا دوست: (کچھ دیر سوچنے کے بعد) ''ہاں مان لی تم بتاؤ''۔
پہلا دوست: ''گدھے نے بھی ہار مان لی''۔



ایک شخص نے دوسرے سے کہا: ''تم کون ہو؟''
دوسرے شخص۔ نے کہا: ''میں وہ ہوں جس سے تمام لوگ معافی مانگتے ہیں'۔
اس شخص نے پوچھا: ''وہ کیسے؟''
دوسرے شخص نے کہا: ''میں فقیر ہوں''۔



دو دوست آپس میں ملے۔ پہلے نے کہا: ''ایک بار میرے ساتھ بہت ہی خوفناک واقعہ پیش آیا، شیر میرے بالکل سامنے آ گیا اور غرانے لگا''۔
دوست نے پوچھا: ''پھر کیا ہوا؟''
پہلے نے کہا: ''ہونا کیا تھا، میں فوراً شیر کے پنجرے کے سامنے سے ہٹ گیا''۔



ڈاکٹر کے پاس ایک مریض کو لایا گیا جسے کتنے کاٹ لیا تھا ڈاکٹر نے فوراُس کے زخم کی ڈریسنگ کی اور اسے چودہ دن تک کتے کے کاٹے کا انجکشن لگانے کی ہدایت کی۔ ڈاکٹر نے ہدایت کے مطابق کو چودہ دن انجکشن لگتے رہے۔ جب کورس مکمل ہو گیا تو ڈاکٹر نے مریض سے کہا: ''تم اب صحت یاب ہو گئے ہو، یہ بتاؤ اب تم کیا محسوس کرتے ہو''۔
مریض نے کہا: ''کبھی کبھی بھونکنے کو جی کرتا ہے''۔



ایک بھکاری بینک میں داخل ہونا چاہتا تھا لیکن گن مین نے اسے روک لیا اور کہا'' جاؤ بابا جاؤ! معاف کرو''۔
بھکاری نے حقارت سے اسے گھورتے ہوئے کہا: ''بے وقوف میں یہاں بھیک مانگنے نہیں۔ بلکہ اپنے اکاؤنٹ میں پچاس ہزار جمع کرانے آیا ہوں''۔



ایک مولوی صاحب نے بچے کو پڑھاتے ہوئے کہا: ''بیٹا پڑھو: ح سے حلوا''۔ بچے کی ماں دوڑتی ہوئی آئی اور کہنے لگی۔

''مولوی صاحب آپ بچکے حلق سے حلوانہ نکالو، میں ابھی ابھی حلوہ تیار کر کے بھیجتی ہوں''۔



تین پاگل ٹرین پر سفر کر رہے تھے۔ ٹرین چلی تو تھوڑی دور جا کر رک گئی۔ پہلا پاگل بولا ''میں دیکھا ہوں کیا ہوا''۔ وہ نیچے اترا دیکھا اور جا کر بتایا ٹرین کی ہوا نکل گئی ہے۔'' دوسرا پاگل بولا: ''میں دیکھتا ہوں''۔ اس نے آ کر بتایا کہ ٹرین پنکچر ہوگئی ہے''۔ تیسرا پاگل بولا۔ ''میں خود جا کر دیکھتا ہوں، وہ نیچے اترا، اس نے دیکھا کہ اور دونوں کو بتایا تم دونوں جھوٹ بول رہے ہو۔ گاڑی کے تو کوئی ٹائر ٹیوب ہی اتار کر لے گیا ہے۔



تین دوست اکٹھے سفر کر رہے تھے ایک دوست نے کہا میرے ابو کی گاڑی تو پٹرول سے چلتی ہے اس بات پر دوسرے دوست نے کہا میرے ابو کی گاڑی تو ڈیزل سے چلتی ہے۔ تیسرا دوست کہنے لگا تو کچھ بھی نہیں۔ آپ کو پتہ ہے میرے ابو کی گاڑی ڈنڈے پر چلتی ہے۔ اس بات پر باقی دونوں دوست حیران ہوئے اور پوچھنے لگے تمہارے ابو کے پاس ایسی کون سی گاڑی ہے جو ڈنڈے سے چلتی ہے۔ جب تیسرے دوست نے کہا میرے ابو کے پاس گدھا گاڑی ہے۔



پہلا شخص: کیا آپ تشریف لے جا رہے ہیں؟

دوسرا شخص: ''جی نہیں میں تو خالی ہاتھ جا رہا ہوں''۔



ایک آدمی پہلی بار اپنے سسرال گیا۔ سسرال والے بہت کنجوس تھے۔ رات کے کھانا وقت آیا تو پہلی سالی بولی۔ ''دولہا بھائی دال پکائیں''۔

دوسری سالی بولی: ''نہیں نہیں بینگن پکاتے ہیں''۔

سالے نے کہا: ''آلو پکاتے ہیں۔'' دوسری سالی نے کہا۔ ''آلو تو بہت مہنگے ہیں''۔

آخر کار دولہا تنگ آ کر بولا: ''میرا گھوڑا ذبح کر کے پکا لو''۔

پہلی سالی نے کہا: ''پھر آپ گھر کیسے جائیں گے۔''

دولہا بھائی برجستہ بولے۔'' وہ جو سامنے مرغا پھر رہا ہے۔ اس پر بیٹھ کر چلا جاؤں گا''۔



دو دوست کہیں جا رہے تھے۔ انہوں نے ایک اونٹ دیکھا۔ جو جگالی کر رہا تھا۔

پہلے نے کہا: دیکھو اونٹ کے منہ سے دودھ نکل رہا ہے۔

دوسرے نے کہا: نہیں وہ ٹوتھ پیسٹ لگا رہا ہے۔

❁❁❁

ماں ''ڈاکٹر صاحب میری بچی کا قد نہیں بڑھتا اس کا کوئی علاج بتائیں''۔

ڈاکٹر: ''بچی کا نام بدل کر مہنگائی رکھ لیں قد بڑھ جائے گا''۔

❁❁❁

مالک (نوکر سے) ''آج کا اخبار کہاں ہے؟''

نوکر: ''جناب کل سے ڈھونڈ رہا ہوں ملتا ہی نہیں''۔

❁❁❁

ایک بچہ دوسرے سے: ''تمہاری مادری زبان کیا ہے؟''

دوسرا بچہ: ''کچھ نہیں''۔

پہلا بچہ: ''کچھ نہیں کیا مطلب؟''

دوسرا بچہ: ''میری ماں گونگی ہے''۔

❁❁❁

مسافر نے بچے سے پوچھا۔ ''بیٹا! یہ سڑک کہاں جاتی ہے؟''

بچے نے جواب دیا۔ ''یہ تو کہیں نہیں جاتی بس یہیں لیٹی رہتی ہے''۔

❁❁❁

ایک فقیر نے ایک شخص سے کہا: ''آپ کے پڑوسی نے مجھے پیٹ بھر کر کھانا کھلایا ہے آپ بھی خدا کے نام پر کچھ دیجیے''۔

یہ سن کر اس شخص نے کہا: ''ضرور، ٹھہرو، میں تمہیں بدہضمی دور کرنے کی دوا دیتا ہوں''۔

❁❁❁

بھکاری نے بیکری والے سے کہا: ''ایک کیک کا سوال ہے بابا''۔

بیکری والے نے کہا: ''تمہارا کام تو روٹی سے بھی چل جائے گا کیک کیوں مانگتے ہو؟''

بھکاری نے کہا: ''بے شک روٹی سے بھی چل جائے گا لیکن آج میری سالگرہ ہے''۔

❁❁❁

ایک کنجوس آدمی کو بخار چڑھ گیا اور اس کی بھوک اُڑ گئی۔ جب وہ صحت یاب ہوا تو اس نے ڈاکٹر صاحب سے پوچھا: ''جناب میری بھوک کیوں اُڑ گئی ہے؟''

ڈاکٹر نے کہا۔ ''بخار کی وجہ سے''۔

کنجوس نے فوراً کہا: ''پلیز ڈاکٹر صاحب میرے سب گھر والوں کو اسی بخار میں مبتلا کر دیجئے''۔



ڈاکٹر نے مریض سے کہا۔ ''میں تمہیں ایسی دوا دوں گا کہ تم جوان ہو جاؤ گے''۔
مریض نے کہا: ''ایسا ظلم بھی نہ کیجئے گا، مجھے پنشن ملنے والی ہے''۔



جہاز میں کئی پاگل سفر کر رہے تھے۔ دوران پرواز انہوں نے فٹ بال کھیلنا شروع کر دا۔ جہاز کے پائیلٹ نے اسٹیورڈ سے کہا: ''انہیں منع کرو''۔ اسٹیورڈ نے پاگلوں سے کہا: ''یہ اچھل کود بند کرو، جہاز بے قابو ہو رہا ہے''۔
تھوڑی دیر بعد جہاز ہلنا بند ہو گیا۔ پائیلٹ نے اسٹیورڈ سے کہا۔ ''جاؤ ان کا شکریہ ادا کرو۔ اسٹیورڈ واپس آیا تو صرف ایک پاگل سیٹ پر بیٹھا نظر آیا، باقی سب غائب تھے۔ اسٹیورڈ نے اس سے پوچھا۔ ''باقی لوگ کدھر ہیں؟'' اس نے جواب دیا۔ ''میں نے ان سے کہا کہ باہر جا کر کھیلو وہ کھڑکی سے نکل کر باہر کھیلنے گئے ہیں''۔



ایک چور دوسرے دن جیل سے رہا ہونے والا تھا۔ اس کے ساتھی قیدی نے اس سے پوچھا: ''تم جیل سے رہا ہو کر سب سے پہلا کام کیا کرو گے؟''
چور نے کہا: ''میں ایک ٹارچ خریدوں گا، کیونکہ پچھلی دفعہ میں نے اندھیرے میں بجلی کی بجائے ریڈیو کا بٹن آن کر دیا تھا''۔



ایک سیاح کچھ دنوں کیلئے سیر و تفریح کی غرض سے ایک قصبے میں گیا، وہاں اس کی طبیعت خراب ہو گئی۔ اس نے قصبے کے ڈاکٹر سے رجوع کیا۔ ڈاکٹر نے فیس لینے کے بعد اسے مشورہ دیا کہ وہ روزانہ قصاب سے ایک کلو کلیجی لے کر اس کا سوپ بنا کر پیئے''۔
سیاح نے پوچھا: ''کیا اس طرح مجھے فائدہ ہو جائے گا؟''
ڈاکٹر نے کہا: ''کہہ نہیں سکتا لیکن اس سے میرے بھائی کو ضرور فائدہ ہو گا''۔



ایک شخص نے فقیر سے کہا: ''اگر میں تمہارے ہاتھ میں سو روپے کا نوٹ دوں تو تم کیا کرو گے؟''
فقیر: ''میں فوراً دوسرا ہاتھ آگے کر دوں گا''۔



مالک نے (نوکر سے): ''نوکری پا کر تم بھاگ تو نہیں جاؤ گے؟''

نوکر: ''جی نہیں، اس سے پہلے میں تین سال ایک ہی جگہ پر رہا ہوں''۔

مالک: ''کہاں؟''

نوکر: ''جیل میں''۔



''میاں صاحب نے مرتے وقت بڑی فراخدلی کا ثبوت دیا اور اپنا سب کچھ یتیم خانے کو دے ڈالا''۔

''سبحان اللہ! ذرا یہ بھی تو بتاؤ کہ کیا کچھ دیا یتیم خانے کو''۔

دوست نے جواب دیا: ''چھ لڑکیاں اور ایک لڑکا''۔



ایک صاحب اپنے دوست کو بتا رہے تھے: ''میں ایک دفعہ نیلام گھر میں گیا تھا اور میں نے ایک انعام بھی جیتا تھا''۔

''اچھا! لیکن تم سے کون سا سوال پوچھا گیا؟''

''مجھ سے پوچھا گیا تھا۔ کہ بلی کی کتنی ٹانگیں ہوتی ہیں۔ میں نے جواب دیا تین''۔

''کمال ہے بلی کی تو چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ تمہارے جواب کو درست کیسے مان لیا گیا؟''

وہ صاحب کہنے لگے: ''اصل میں صحیح جواب کے قریب ترین میرا جواب تھا اس لئے درست قرار دے دیا گیا''۔



کنجوس آدمی نے نوکر سے کہا: ''جاؤ میں نے تمہیں وہ بھینس دی جو پچھلے سال مر گئی تھی''۔

کنجوس کی بیوی اس سے بھی زیادہ کنجوس تھی، کہنے لگی: ''اسے وہ گھوڑا کیوں نہیں دے دیتے جو پچھلے سال گم ہو گیا تھا''۔



موٹا آدمی (دبلے سے) ''دوست جب کوئی غیر ملکی تمہیں دیکھے گا تو فوراً سمجھ جائے گا کہ اس ملک میں قحط پڑا ہوا ہے''۔

دبلا آدمی بولا: ''لیکن جب وہ غیر ملکی تمہیں دیکھے گا تو فوراً قحط کی وجہ سمجھ جائے گا''۔



پہلا آدمی: ''میں نے آج دو آدمیوں کی جیب کاٹی ہے''۔

دوسرا آدمی: ''پھر کسی نے پکڑا نہیں''۔

پہلا آدمی: ''مجھے کون پکڑ سکتا ہے۔ میں تو درزی ہوں''۔



ڈاکٹر: ''کیا آپ میری ہدایت کے مطابق رات کو کمرے کی دونوں کھڑکیاں کھول کر سوئے تھے؟''

مریض: ''جناب میرے کمرے میں ایک ہی کھڑکی تھی، میں نے اسے وقفے وقفے سے دو مرتبہ کھولا''۔



سیاسی لیڈر (ڈاکٹر سے) ''میں جب تقریر کرتا ہوں میری زبان تالو سے چمٹ جاتی ہے اور میری ٹانگیں کانپنے لگتی ہیں''۔
ڈاکٹر: ''کوئی بات نہیں جھوٹ بولتے وقت ایسا ہی ہوا کرتا ہے''۔



دو شہری آپس میں باتیں کرتے ہوئے جا رہے کہ اچانک ایک دیہاتی ان دونوں کے درمیان چلنے لگا۔ ان میں سے ایک شہری نے از راہِ مذاق دیہاتی سے پوچھا۔ ''کیوں بھائی! تم احمق ہو یا بیوقوف؟''
دیہاتی نے کہا: ''دونوں کے بیچ میں ہوں''۔



دو میاں بیوی کار میں سفر کر رہے تھے۔ بیوی نے شوہر سے پوچھا: ''کیا آپ ایک ہاتھ سے کار ڈرائیو کر سکتے ہیں؟''
شوہر نے سینہ پھلا کر کہا: ''ہاں! ہاں کیوں نہیں''۔ بیوی نے اطمینان سے جواب دیا۔ ''تو پھر آپ دوسرے ہاتھ سے اپنی ناک صاف کیوں نہیں کر لیتے؟''



ایک دوست دوسرے دوست سے: ''میرے دو دوست چوتھی منزل سے نیچے گرے مگر کسی نے اف تک نہ کی''۔
دوسرا دوست: ''مگر یہ کیسے ممکن ہے؟''
پہلا دوست: ''دونوں گرتے ہی مر گئے تھے''۔



دو آدمی ریڈیو پر موسیقی سن رہے تھے۔ ایک بولا: ''واہ کیا درد بھری آواز ہے''۔
دوسرا بولا: ''واقعی اسے سن سن کر میرے سر میں درد ہو گیا ہے''۔



چندہ مانگنے والا: (کنجوس آدمی سے) ''ہم نے لوگوں کی بھلائی کیلئے ایک تالاب بنانا شروع کیا ہے، مہربانی کر کے تعاون فرمائیں''۔
کنجوس آدمی: ''واقعی تالاب کی بہت ضرورت ہے، میں تعاون کرنے کو تیار ہوں''۔ یہ کہہ کر اس نے اپنے نوکر کو آواز دی۔ ''فضلو ان لوگوں کو تالاب کے لئے دو بالٹی پانی دے دو''۔



استاد: (شاگرد سے): ''K-2 کہاں ہے''۔

شاگرد: ''جناب! K انگلش میں اور 2 گنتی میں''۔



''بے خوابی کے علاج کے بعد تمہیں بہت سکون ملا ہوگا''۔
''ہاں واقعی بہت سکون ملا ہے۔ اب تو میں آدھی آدھی رات تک جاگ کر یاد کرتا رہتا ہوں کہ بے خوابی کی وجہ سے میں کتنی تکلیف میں تھا''۔



''کیا آپ یہ اندازہ لگانے کا کوئی طریقہ بتا سکتے ہیں کہ انسان کا گزارا کتنے پیسوں میں ہو سکتا ہے؟''
''کیوں نہیں، جتنی بھی آپ کی تنخواہ ہے، اس میں پچاس فیصد اور جمع کر لیجئے''۔



ایک آرٹسٹ نے گاہک سے کہا۔ ''اس تصویر کے پیچھے میرے پانچ سال گزر گئے''۔
گاہک نے کہا۔ ''اس قدر محنت کرنی پڑی آپ کو؟''
آرٹسٹ نے جواب دیا، جی نہیں، تصویر تو ایک ہفتے میں بن گئی تھی گاہک پانچ سال بعد ملا''۔



ایک بڑی بی نے لائبریری میں کافی دیر تک کتابیں الٹ پلٹ کرنے کے بعد ایک ناول اٹھایا اور لائبریرین کو دکھاتے ہوئے بولیں۔ ''ذرا رجسٹر میں دیکھ کر بتائیے گا، یہ ناول میں پہلے بڑھ چکی ہوں یا نہیں''۔



عمران (عاصم سے) ''سناؤ! یار تمہاری اس مرغی کا کیا حال ہے جو سائیکل کے نیچے آ گئی تھی''۔
عاصم ''حال تو ٹھیک ہے مگر انڈے ٹوٹے ہوئے دیتی ہے''۔



باجی: ''کیوں ننھے، تم نے حروف تہجی یاد کر لئے؟''
ننھا: ''باجی ہاں''۔
باجی: ''بتاؤ الف کے بعد کون سا حرف آتا ہے؟''
ننھا: ''باقی سب حرف الف کے بعد ہی آتے ہیں''۔



ایک کنجوس آدمی سے اس کے دوست نے درخواست کی کہ یہ تم اپنی انگوٹھی تحفے کے طور پر دے دو تاکہ جب بھی اس پر میری نظر پڑے تو مجھے تمہاری یاد آ جائے گی۔

کنجوس نے کہا۔''جب مجھے کبھی تم یاد کرنا چاہو ہو تو یہ یاد کر لینا کہ تم نے مجھ سے انگوٹھی مانگی تھی اور میں نے نہیں دی تھی''۔



ایک آدمی رنگ برنگی جوتیوں کی بوری بھر کر لایا تو بیوی نے اس سے پوچھا۔''یہ سب کہاں سے لائے ہیں آپ؟''
شوہر نے کہا:''تمہیں نہیں معلوم ہے کہ آج میری پہلی تقریر تھی''۔



کسی بے وقوف کو راستے میں آئینہ پڑا ہوا ملا، اس نے اٹھا کر دیکھا تو اسے اپنی شکل نظر آئی، اس نے آئینہ وہیں رکھ دیا اور بولا:''بھائی صاحب! معاف کیجئے گا مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ کا ہے''۔



بلدیاتی الیکشن کا ایک امیدوار فٹ بال میچ میں مہمان خصوصی بنا۔میچ ختم ہونے پر اس نے کہا۔''مجھے افسوس ہے کہ دونوں ٹیمیں ایک ہی فٹ بال کے پیچھے بھاگ رہی تھیں۔آپ مجھے ووٹ دیں میں ہر کھلاڑی کو الگ الگ فٹ بال دوں گا''۔



اندھا:''مجھے ڈاکو نظر آ رہے ہیں''۔
بہرا:''مجھے گھوڑوں کی ٹاپوں کی آواز آ رہی ہے''۔
لنگڑا:''چلو چلو بھاگ چلیں''۔
فقیر:''ہاں ہاں جلدی چلو ورنہ میں تو لٹ جاؤں گا''۔



لڑکا:''ایک لیٹر بھینس کا دودھ دے دو''۔
دودھ والا:''تمہارا برتن چھوٹا ہے''۔
لڑکا:''اچھا تو پھر بکری کا ہی دے دو''۔



ایک بار ملا نصیر الدین کا گدھا مر گیا تو گاؤں کے شریر بچوں نے مذاق میں رونا شروع کر دیا۔گاؤں کے چوہدری نے انہیں منع کیا تو ملا نصیر الدین نے کہا۔''انہیں رونے دیجئے۔مرحوم ان کا بھائی تھا''۔



شوہر (بیوی سے)''بیگم رات کو گھر میں چور گھس آئے اور سارا سامان لے گئے اور انہوں نے مجھے مرغا بنا کر مارا پیٹا''۔
بیوی:''آپ نے شور کیوں نہیں مچایا؟''
شوہر:''وہ بھلا میں کوئی ڈرپوک ہوں جو شور مچاتا؟''



ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ایک شخص نے ہوٹل کے مالک کو جھنجھوڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔

''خدارا، جلدی اٹھئے میری بیوی کھڑکی سے کود کر خودکشی کرنا چاہتی ہے''۔

''تو اس سلسلے میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟'' مالک نے حیرانی سے پوچھا۔

''وہ دراصل کمرے کی کھڑکی نہیں کھل رہی۔'' وہ شخص جھنجھلا کر بولا۔



ملازم ہوٹل مینجر سے ''جناب اوپر کا مسافر شکایت کر رہا تھا کہ رات بارش میں چھت سے اس قدر پانی ٹپکا کہ وہ سر سے پاؤں تک نہا گیا''۔

مینجر۔ ''ٹھیک ہے اس کے بل میں نہانے کے پیسے شامل کر لو''۔



پہلی پڑوسن: ''بیٹی آج کیا پکا رہی ہو؟''

دوسری پڑوسن: ''دال''

پہلی پڑوسن: ''لیکن خوشبو تو مرغی پکانے کی آ رہی ہے''۔

دوسری پڑوسن: ''جی ہاں، پک مرغی ہی رہی ہے لیکن آپ ہی تو کہتی ہیں گھر کی مرغی دال برابر ہوتی ہے''۔



رات کے اندھیرے میں جب سب سو گئے تھے ایک چور گھر میں داخل ہوا۔ اتفاق سے ایک چھوٹے بچے کی آنکھ کھل گئی۔

چور: ''خبردار! اگر چیخے تو گولی کھانی پڑے گی''۔

بچہ: (معصومیت سے) ''جی نہیں میں تو چاکلیٹ کھاؤں گا''۔



ایک موالی: ''یار میری بھینس سوکھی ہوئی گھاس نہیں کھاتی اور دودھ بھی نہیں دیتی''۔

دوسرا موالی: ''بھینس کو ہرا چشما پہناؤ، وہ سوکھی گھاس کو ہرا سمجھ کر کھا جائے گی''۔



سعدیہ: ''امی آپ مجھے ٹائم ہی نہیں دیتیں''۔

امی: ''بیٹا تمہیں ٹائم چاہیے تو تم پوری گھڑی لے لو۔ بس رو مت۔



ایک بچہ دوسرے سے: ''حاتم طائی دس لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے۔ بعد میں خود کھاتا ہے''۔

دوسرا بچہ: ''اس میں کیا بڑی بات ہے، میرے ابو تو پہلے بیس لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں بعد میں خود کھاتے ہیں''۔
پہلا بچہ: ''وہ کیسے؟''
دوسرا بچہ: ''وہ ایک ہوٹل میں ویٹر ہیں''۔



آدمی: (شربت والے سے): ''مجھے ایک گلاس شربت دو میری کسی سے لڑائی ہونے والی ہے''۔
شربت والے نے گلاس دیا، اس نے پی کر کہا، ''مجھے ایک گلاس اور دو''۔
اس طرح وہ پیتا گیا۔ آخر شربت والے نے کہا۔ ''میاں تمہاری لڑائی کس سے ہونی ہے؟''
اس آدمی نے کہا: ''تم سے کیونکہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں''۔



کرایہ دار: ''عجیب مکان ہے۔ میں نے رات کو یہاں فرش پر چوہے لڑتے دیکھے ہیں''۔
مالک مکان: ''تو کیا پچاس روپے میں آپ سانڈوں کی لڑائی دیکھنا چاہتے ہیں''۔



استاد (شاگرد سے): ''میں جوان ہوں یہ کون سا فعل ہے؟''
شاگرد: ''فعل ماضی!''
استاد حیران ہو کر: ''وہ کیسے؟''
شاگرد (استاد سے): ''آپ کی جوانی کا وقت تو گزر چکا ہے''۔



ایک بیگم صاحبہ پھل خرید رہی تھیں، ان کا کتا پھلوں کو سونگھنے لگا۔
دکاندار نے بیگم صاحبہ کی توجہ کتے کی طرف دلائی تو انہوں نے کتے سے کہا: ''ٹائیگر بری بات، تمہیں اتنا بھی خیال نہیں کہ یہ پھل دھلے ہوئے نہیں ہیں''۔



نوجوان بیٹسمین کھیلنے کے لئے جاتے ہوئے بہت زیادہ نروس تھا۔ وہ پویلین کی سیڑھیوں سے اتر رہا تھا کہ ایک تماشائی نے اسے مخاطب کیا۔ ''سنیں میں نے آپ پر شرط لگائی ہے''۔
بیٹسمین کا چہرہ تمتما اٹھا۔ ''آج شاید میں صفر پر آؤٹ ہو جاؤں گا''۔
تماشائی نے کہا: ''اللہ کرے ایسا ہی ہو، میں نے بھی یہی شرط لگائی ہے''۔



باپ (بیٹے سے) ''اگر تم اس بار فیل ہو جاؤ تو گھر میں ہرگز قدم مت رکھنا''۔

بیٹا: ''ابو آپ فکر نہ کریں۔ اس بار میں سر کے بل گھر میں داخل ہو جاؤں گا''۔



ایک لکڑہارا اور اس کا بیٹا لکڑیاں لینے جنگل میں گئے جب شام کو واپس آنے لگے تو اس وقت راستہ بھول گئے۔ تب غصے سے لکڑہارے نے اپنے بیٹے کو مارنا شروع کر دیا اور غصے سے بولا: ''کہ میں تو راستہ بھول گیا ہوں تم گھر جاؤ تمہاری امی تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں گی''۔



مالک نوکر سے: ''تم نے کل باغ کو پانی کیوں نہیں دیا''۔

نوکر: ''جناب پانی کیسے دیتا کل تو بارش ہو رہی تھی''۔

مالک: ''تو کیا ہوا چھتری لگا کر دے دیتا''۔



ایک بچہ اپنے ابو سے: ''ابو میں اتنا بڑا کب ہوں گا کہ امی کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جا سکوں گا''۔

باپ: ''بیٹا ابھی اتنا بڑا تو میں بھی نہیں ہوا''۔



ایک گلوکار سٹیج پر گانے کے لئے کھڑا ہوا تو اس کے نقلی دانت گر پڑے۔ انہوں نے جلدی سے دانتوں کو منہ میں فٹ کیا لیکن دانت دوبارہ گر پڑے۔ پانچ چھ بار جب ایسا ہی ہوا تو ایک دیہاتی تماشائی کھڑا ہوا جل کر کہنے لگا کہ سائیں کیسٹ ہی بدلتے رہو گے کہ کچھ گاؤ گے بھی۔



ایک شخص پریشانی کی حالت میں ڈاکٹر کے پاس گیا اور کہا: ''ڈاکٹر صاحب میں جب بھی نہاتا ہوں تو گیلا ہو جاتا ہوں''۔

ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا: ''اس میں پریشانی والی کون سی بات ہے۔ آپ آئندہ جب بھی نہائیں تو نلکہ بند کر کے نہائیں''۔



ایک صاحب نے گھر پر فون کیا۔ اتفاق سے ریسیور ان کی نوکرانی نے اٹھایا۔ انہوں نے پیغام دیا کہ ''تیل بھیج رہا ہوں۔ لے لو''۔ نوکرانی نے ریسیور فوراً بالٹی میں لٹکا دیا۔ بیگم نے دیکھا تو پوچھا: ''کیا کر رہی ہو؟'' نوکرانی نے جواب دیا۔ ''بی بی جی، صاحب جی تیل بھیج رہے ہیں۔ وہ لے رہی ہوں''۔



ڈاکٹر (مریض سے) ''آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ میرے کلینک کے اوقات 5 بجے سے رات 9 بجے تک ہیں''۔

مریض: ''جی ہاں مجھے تو پتا ہے مگر جس کتے نے مجھے کاٹ لیا ہے، اسے اس بات کا ہرگز پتا نہیں تھا''۔



باپ: ''کیوں بیٹا پیدل چلیں یا کسی سواری پر؟''
بیٹا: ''آپ کی مرضی ہے ویسے اگر پیدل چلنا ہے تو مجھے گود میں اٹھالیں''۔



باپ (بیٹے سے) ''بتاؤ کن کن ملکوں میں سب سے زیادہ سونا پایا جاتا ہے؟''
بیٹا: ''جن ملکوں میں راتیں لمبی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں''۔



نعیم: پرچہ کیسا ہوا؟ کتنے سوال تھے؟
ندیم: بھائی جان آٹھ سوال تھے لیکن میرے دو غلط ہیں۔
نعیم: چلو کوئی بات نہیں، باقی چھ ٹھیک ہیں نا؟
ندیم: ''نہیں باقی میں نے حل ہی نہیں کیے''۔



مہمان: جب میں کھانے کی میز پر بیٹھتا ہوں تو تمہاری بلی میرا منہ کیوں تکنے لگتی ہے؟
میزبان: بیچاری اپنا پیالہ پہچانتی ہے۔



بادشاہ نے درباری مسخرے کے آتے ہی کہا: ''اچھا ہوا تم آ گئے اس وقت میرا دل کسی مسخرے سے گفتگو کرنے کو چاہ رہا تھا''۔
مسخرے نے جواب دیا: ''بادشاہ سلامت، میں بھی یہی سوچ کر آپ کے پاس آیا ہوں''۔



''اس بار تمہیں سالگرہ پر کیا تحفے ملے؟''
''تحفے تو بہت ملے لیکن ایک باجا بہت اچھا ہے ایسا تحفہ مجھے اس سے پہلے کبھی نہیں ملا''۔
''ایسی کوئی خاص بات ہے اس میں''۔
''امی مجھے اس کو نہ بجانے کے روزانہ دس روپے دیتی ہیں''۔



ایک لڑکی کو گانے کا بہت شوق تھا۔ وہ اپنی آواز ٹیسٹ کرانے گئی۔ جب آواز ٹیسٹ کروا چکی تو پوچھا ''جناب میری آواز کیسی ہے؟''
جواب ملا: ''خطرے کے سائرن کیلئے نہایت موزوں ہے''۔



ایک شخص نے اپنے دوست سے پوچھا: ''چچا سے تمہاری لڑائی کس بات سے ہوئی'' دوست نے کہا ''برداشت کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ میں نے کبھی اپنے ہیٹ، سوٹ اور جوتے پہننے سے نہیں روکا مگر جب پرسوں ڈائننگ ٹیبل پر میرے ہی دانت لگا کر انہوں نے مجھ پر ہنسنا شروع کیا تو میں برداشت نہیں کر سکا''۔



ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا۔ ''کیوں بھئی تم نے گانے کی مشق کیوں چھوڑ دی''۔

''گلے کی وجہ سے''۔ دوست نے کہا۔

''آپ گلے کو کیا ہو گیا ہے؟'' اس شخص نے حیرت سے پوچھا۔

دوست نے افسردہ ہو کر جواب دیا: ''کچھ نہیں، بس پڑوسیوں نے دبانے کی دھمکی دی ہے''۔



نئے قیدی نے پرانے قیدی سے پوچھا۔

کیا تمہارا کوئی بھی رشتہ دار جیل میں ملاقات کرنے نہیں آتا؟

پرانا قیدی بولا: ارے میں تو قسمت والا ہوں کہ میرے سب رشتہ دار یہیں رہتے ہیں۔



ایک لڑکی نے جس کی عمر بیس سال تھی، اپنی ماں سے پوچھا: ''امی آپ کی عمر کتنی ہو گی؟''

''تمیں سال سے کچھ مہینے زیادہ ہو گی''۔ لڑکی نے جواب دیا۔ ''کسی روز میری عمر آپ سے زیادہ ہو جائے گی''۔



ایک وزیر خاتون پٹرول پمپ کا افتتاح کرنے گئیں۔ افتتاح کے بعد خاتون نے پٹرول پمپ کے مالک سے پوچھا: ''بہت خوب، لیکن آپ کو کیسے پتہ چلا کہ زمین کے اس مخصوص ٹکڑے میں تیل موجود ہے؟''



ڈرائیور (مالک سے) ''جناب گاڑی آگے نہیں جا سکتی کیونکہ اس میں پٹرول ختم ہو گیا ہے''۔

مالک: ''تو پھر اسے پیچھے لے چلو''۔



مہمان نے پوچھا: ''بیٹے میں کب سے بیٹھا ہوں تمہارے والد اندر کیا کر رہے ہیں۔

''آپ کے جانے کا انتظار کر رہے ہیں''۔ بیٹے نے جواب دیا۔